70472-اذان اور اقامت کہنے والے کا اجروثواب

سوال

اذان اور اقامت کہنے والے کا اجروثواب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سنت نبویہ میں مؤذن کے اجروثواب پر دلالت کرنے والی احادیث موجود ہیں، یہ اجروثواب کسی اور کو حاصل نہیں ہوتا، ذیل میں ہم چند ایک احادیث بیان کرتے ہیں :

1-عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعۃ انصاری اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہیں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا :

میں دیکھ رہا ہوں کہ تجھے بکریاں اور بادیہ نشینی بہت پسند ہے، چنانچہ اگر تو اپنی بکریوں یا پھر دیہات میں ہو اور اذان کہو تو بلند آواز سے اذان کہنا، کیونکہ مؤذن کی اذان کی آواز جو جن اور انسان اور کوئی اور چیز سنے وہ روز قیامت اس کی گواہی دے گی.

ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں : میں نے یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی"

صحیح بخاری حدیث نمبر(584).

2-معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"روز قیامت مؤذن سب سے لمبی گردنوں والے ہونگے"

صحیح مسلم حدیث نمبر(387).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اس کا معنی یہ کیا گیا ہے کہ : اللہ تعالی کی رحمت کی جانب زیادہ جھانکنے والے لوگ؛ کیونکہ جھانکنے والا شخص جسے دیکھنا چاہتا ہو اس کی جانب گردن لمبی کرکے دیکھتا ہے.

چنانچہ اس کا معنی یہ ہوا : وہ اس کا بہت زیادہ اجروثواب دیکھیں گے.

اور نضر بن شمیل کہتے ہیں : روز قیامت جب لوگ پسینے میں شرابور ہوکر ڈوبنے لگیں گے تو ان کی گردنیں لمبی ہوجائینگی تاکہ یہ تکلیف اور پسینہ انہیں نہ پہنچے.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : وہ سردار اور رئیس ہونگے، اور عرب لوگ گردن لمبی ہونے کے ساتھ سرداروں کی وصف بیان کرتے ہیں.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : ان کی پیروی کرنے والے زیادہ ہونگے.

اور ابن الاعرابی کہتے ہیں : اس کا معنی یہ ہے کہ : اعمال میں سب سے زیادہ لوگ.

قاضی عیاض رحمہ اللہ تعالی وغیرہ کہتے ہیں : بعض نے "اِعناقاً" یعنی الف پر زیر کے ساتھ روایت کیا ہے ، جس کا معنی جنت کی طرف جلد جانے کا ہے " انتہی

اور العنق تیزی کے ساتھ چلنے کی ایک قسم ہے .

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (4/91-92).

3- ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کے اجروثواب کا علم ہوتو اور اگر انہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرنا پڑے تو وہ قرعہ اندازی ضرور کریں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (590) صحیح مسلم حدیث نمبر (437).

حدیث کا معنی یہ ہے کہ :

اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کے عظیم اجروثواب کا علم ہو اور وہ اذان کہنے یا پہلی صف میں کھڑے ہونے کے لیے قرعہ اندازی کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہ پائیں تو وہ اس کے لیے قرعہ اندازی ضرور کریں ، تاکہ اس کا عظیم اجروثواب حاصل کر سکیں.

4- براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" یقینا اللہ تعالی اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں ، اور موذن کی آواز پہنچنے کے برابر اسے بخشش حاصل ہوتی ہے ، اور جو خشک اور تر چیز اسے سنے اس کی تصدیق کرتی ہے ، اور اس کے ساتھ جو بھی نماز ادا کرے اسے بھی اس جتنا ہی ثواب حاصل ہوتا ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر (646) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (235) میں اسے صحیح کہا ہے .

اور اقامت کہنے کی فضیلت بھی مندرجہ بالا اذان کی احادیث میں ہی شامل ہوتی ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت کو اذان کہا ہے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" دونوں اذانوں کے مابین نماز ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (598) صحیح مسلم حدیث نمبر (838).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قولہ : " بین کل اذانین " دونوں اذانوں کے مابین ، یعنی اذان اور اقامت کے مابین . انتہی

اقامت کی فضیلت میں بھی ایک خاص حدیث وارد ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص بارہ برس تک اذان کہتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے، اور ہر دن کی اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (728) علامہ منذری اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح کہا ہے.

دیکھیں: صحیح الترغیب حدیث نمبر (248).

واللہ اعلم.